© rasailojaraid.com

مطبوعات

مصنفین اور ناشرین سے بہت معذرت چاہتا ہوں کہ کتابوں کا جتنا بڑا ڈھیر میرے سامنے ہے اس کے لحاظ سے صفحات بہت ہی کم ہیں۔ کئی کئی اہم اور ضخیم کتابوں کو چھوڑ کر چند ضروری اور مختصر مطبوعات پر نوٹ لکھ رہا ہوں۔ خوشنویس صاحب نے آخری لمحے تین چار صفحے کے "مطبوعات" نکال کر سامنے رکھ دیئے کہ بس اب دو تین صفحات رسالہ کے بقدر اور لکھ دیں۔ امید ہے کہ عذر قبول ہوگا۔ (مدیر)

MAN EVOLVED OR CREATED	از جناب احمد ظفر زبیری۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی ۱۰۔ سی ۱۶۴ منصورہ۔ فیڈرل بی ایریا۔ کراچی ۳۸۔ انگریزی کتاب —

صفحات: ۱۷ قیمت نامعلوم۔

اُٹھانے کو تو میں نے یہ پمفلٹ اٹھا لیا۔ مگر جب پڑھا تو بہت سی باتیں بحث طلب معلوم ہوئیں۔ اگرچہ میرا دائرہ ٹیکنیکل بحث کا نہیں ہے۔

پمفلٹ نظریہ ارتقاء حیوانی ارتقار اور انسانی ارتقاء کے حق میں مؤثر تجزیہ ہے۔ مگر جس مذہب دشمن فکری ماحول میں مادی نقطۂ نظر پروان چڑھا اس نے جو علوم پیدا کیے، ان میں سے ایک تو خدا کے وجود کو خارج کر دیا گیا ہے۔ یعنی کائنات ایک خود کار مشینری ہے جس کے ہر حصے اور ہر مخلوق میں آٹومیٹک طور پر ارتقاء ہو رہا ہے۔ یہاں تک تو بات نظری قصہ رہتی ہے۔ اس سے آگے یہ ہوا کہ کائنات میں نظم و قانون تو ثابت واضح ہوتا گیا۔ مگر ناظم و قانون کی کامل نفی کر دی گئی۔ پھر نظریہ ارتقاء کی بنا پر انسان کا حیوانی تصور نمودار ہوا جس نے اخلاقی زاویے بدل دیئے، پھر ایک فلسفۂ تاریخ پیدا ہوا

© rasailojaraid.com

جس میں قوت کے لیے یہ حق تسلیم کیا گیا کہ وہ ضعیف کو محو کر دے تاکہ خیر و خوبی نشوونما پا سکے۔ پھر طبقوں اور قوموں کے درمیان بھی اسی اصول کار فرما ہوا کہ وہ حیوانی اور معاشی وجوہ سے ہمیشہ باہم آویز رہتے ہیں اور کمزور کے لیے تو موت ہی ہے کہ ؎

ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات

اس طرح خوں ریزی اور انسان آزادی سے لیے وہ اباحیت اور دوسروں سے لوٹ مار کرنے اور ان کے حقوق و املاک چھین لینے کا وہ عالمی نظام نشوونما پاتا گیا جس کے دردناک نتائج سے دنیا بھر گئی ہے۔ حیوانی یا جسمانی ارتقاء کے قیاسی فلسفے کو خالی نظریہ نہیں آپ فیکٹ بھی مان لیں تو وہ پہلا انسان جس کے متعلق خدا نے کہا تھا کہ "نَفَخْتُ فِيْهِ مِن رُّوحِي" اس کو اخلاقی و تمدنی زندگی کے لیے تمام حیوانات سے الگ دیکھنا ہوگا اور اس کے اندر "نفخ روح" کی وجہ سے جو امتیازی تجربات پیدا ہوئے اور جنہوں نے اسے خلیفۂ ارض اور تمام حیوانات و اشیاء پر حاکم بنا دیا، اصل توجہ ہمیں ان پر دینی ہوگی۔ اسی کے لیے کہا گیا تھا کہ بات صرف ایک "اولی چنگاری" تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ تمہیں انتظار کرنا ہوگا: فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ - (بقرہ ۲-۳۸)

ستم یہ ہوا کہ قبل شعور کے جسمانی تشکیلی سلسلہ ہائے عمل کو (انسان کے لیے وہ تھے یا نہیں تھے یا دوسروں سے مختلف) پیش نظر تھے) سامنے رکھ کر دانایانِ فرنگ اور ان کے شاگردانِ مشرق نے انسان کی اخلاقی و تہذیبی زندگی یعنی تاریخ پر بھی اسے قانون اعلیٰ بنا کر نافذ کر دیا۔ اس غلطی کی وجہ سے جو تباہیاں دنیا میں پھیلیں، اقوام کو جس طرح ظلم کے خراس میں پیلا گیا۔ دھوئیں، آگ، خون اور لاشوں کے جو مناظر زمین پر پھیلے وہ کم سے کم یہ تو ثابت کر دیتے ہیں کہ انسان اپنی انسانی زندگی میں ارتقاء سے محروم ہو کر پسپا ہوا۔ اور اگر یہ منطقی نتیجہ تھا جسمانی نظریہ ارتقاء کا تو پھر وہ نظریہ جامع اساسی باطل ہے جو انسانی زندگی سے حسن و خیر کو سلب کرے۔